چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 8۔ جنوری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ۔ داخلہ

جنوبی پنجاب میں بارڈر سیکیورٹی فورس کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

14: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوبی پنجاب میں بارڈر سیکیورٹی فورس کہاں کہاں کام کر رہی ہے؟

(ب) فورسز کا سالانہ بجٹ کتنا ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بارڈر ملٹری پولیس ضلع ڈیرہ غازیخان کے ٹرائبل ایریا میں پنجاب پولیس کی طرز پر ڈیوٹی سر انجام دے رہی ہے

1 FIR درج کرنا

2 امن وامان قائم کرنا

3 ملزمان کی گرفتاری وچالان عدالت میں پیش کرنا

4 سمگلنگ کو کنٹرول کرنا

(ب) بجٹ کی منظوری گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ سے ہوتی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2018)

لاہور میں وی آئی پی افراد کے لئے سکیورٹی پولیس کے اہلکاران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

71: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور میں VIPs افراد کے لئے کتنے سیکیورٹی پولیس اہلکار کس کس VIPs شخصیت کے ساتھ تعینات ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

متعلقہ تفصیل ایوان کی میز رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2018)

صوبہ میں جہیز کے قانون پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

121: جناب نصیر احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاصوبہ کے اندر جہیز کی لعنت کوروکنے اوراس کی نمائش کے خاتمہ کے لئے کوئی قانون موجود ہے اگر جواب ہاں میں ہے تواس قانون پر کس حد تک عملدرآمد ہورہاہے؟

(ب) اس قانون کے تحت سال2017 تا2018 میں اب تک کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں ان کی مکمل تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی26 ستمبر2018 تاریخ ترسیل10 اکتوبر2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) The dowry and Bridal gift (Restriction) Act, 1976. قانون موجود ہے عملدرآمد ہورہاہے۔

(ب) اس قانون کے تحت سال2017 اور2018 میں کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہواہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب31 دسمبر2018)</u>

صوبہ کے اندر سال2017 اور2018 کے دوران معصوم بچوں / خواجہ سراؤں پر تشدد کے مقامات سے متعلقہ تفصیلات

123: جناب نصیر احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سال 2017 تا2018 کے دوران معصوم خواجہ سراء، بچوں پر تشدد کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان میں سے کتنے مقدمات کے ملزمان کو سزا دلوائی جاچکی ہے؟

(ج) مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی26 ستمبر2018 تاریخ ترسیل10 اکتوبر2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ میں سال2017 اور2018 کے دوران بچوں پر تشدد کے72 مقدمات درج ہوئے جبکہ خواجہ سراؤں پر تشدد کے 09 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب)بچوں پر تشدد کے 72 مقدمات میں سے 61 مقدمات چالان ہوئے جو زیر سماعت عدالت ہیں۔ تاحال کسی مقدمہ میں سزا ہوئی ہے ،اور خواجہ سراؤں پر تشدد کے 09 مقدمات میں سے 06 مقدمات چالان ہوئے جو زیر سماعت عدالت ہیں، ان میں سے بھی کسی مقدمہ میں سزا نہ ہوئی ہے۔

(ج)ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے حکومت بھرپور اقدامات اُٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2018)

لاہور: تھانہ نواں کوٹ اور تھانہ گلشن راوی میں درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

163: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مورخہ 15 اپریل 2018 سے اب تک تھانہ نواں کوٹ اور تھانہ گلشن راوی لاہور میں 324/34 اور 337 F3 کی کتنی ایف آئی آر درج ہوئیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(ب)ان میں سے کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے اشتہاری قرار پائے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے؟

(ج)پولیس نے ان اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان کو کب تک گرفتار کرلے گی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)مورخہ 15 اپریل 2018 سے اب تک تھانہ نواں کوٹ میں زیر دفعہ 324/34 کے کل 03 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں 337/F3 کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے اور گلشن راوی تھانہ میں مورخہ 15 اپریل 2018 سے اب تک 324/34 اور 337/F3 کا کوئی بھی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

(ب)

نام تھانہ	مقدمہ نمبر	ملوث ملزمان	گرفتار ملزمان	بقایا	اشتہاری ملزمان	کیفیت
نواں کوٹ	504/18	01	-	01	-	زیر تفتیش ملزم برضمانت عبوری ہائی کورٹ
نواں کوٹ	156/18	02	02	-	-	چالان 17.09.2018
نواں کوٹ	1010/18	01	-	01	-	زیر تفتیش ملزم برضمانت عبوری ہائی کورٹ

(ج)مذکورہ بالا مقدمات میں کوئی ملزم اشتہاری قرار نہ پایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31دسمبر2018)

لاہور کی سڑکوں پر ٹریفک جام اور سٹی ٹریفک پولیس کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

184: چودھری اشرف علی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور کے چوکوں، چوراہوں اور چھوٹی بڑی سڑکوں پر اکثر ٹریفک جام رہتی ہے۔ جس سے شہریوں کو سخت دشواری اور پریشانی کا سامنا رہتا ہے؟

(ب) سٹی ٹریفک پولیس لاہور ٹریفک کی روانی یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے کن کن ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2016 سے آج تک کرپشن، بدعنوانی، رشوت ستانی، غفلت، لاپرواہی، غیر حاضری اور اختیارات کے ناجائز استعمال، شہریوں پر تشدد اور مس کنڈکٹ وغیرہ کی شکایات موصول ہوئیں۔ ان شکایات کی روشنی میں کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(د) سٹی ٹریفک پولیس کے پاس کتنی، کونسی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں موجود ہیں مذکورہ گاڑیوں پر گزشتہ 2سال میں پٹرول اور مرمت کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17اکتوبر2018 تاریخ ترسیل 29اکتوبر2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) لاہور شہر میں ٹریفک جام کا کوئی واقعہ پچھلے کئی سالوں سے رونما ہوا ہے حالانکہ پچھلے ہفتے میں مولانا عبدالوہاب صاحب کے جنازے میں یکمشت تقریباً ایک ملین کے قریب لوگ شرکت کے لئے آگئے لیکن ٹریفک جام نہیں ہوئی تھی۔ ہاں البتہ یہ بات درست ہے کہ مختلف جگہوں پر مختلف اوقات میں مختلف وجوہات کی بنیاد پر ٹریفک کارش ہو جاتا ہے جس کی بابت سٹی ٹریفک پولیس لاہور ایک منظم پلان کے تحت ٹریفک کو رواں رکھتی ہے جس میں ذیل امور قابل ذکر ہیں۔

(1) کسی بھی متوقع لاء اینڈ آرڈر صورتحال (جلوس اور ریلیاں. سیکیورٹی وجوہات کسی بھی قسم کے حادثات) کی وجہ سے ٹریفک کی روانی کے لئے متبادل ڈائیورشن پلان تیار کیا جاتا ہے، لوگوں کی آگاہی کے لئے بذریعہ میڈیا تشہیر کی جاتی ہے۔

(2) جس ایریا میں ٹریفک پرابلم کی اطلاع موصول ہو وہاں پر فوری اضافی نفری تعینات کی جاتی ہے۔

(3) ٹریفک کو مینول طریقے سے ریگولیٹ کیا جاتا ہے۔

(4) فوری طور RASTA موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زائد users کو پیغام پہنچا دیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ سٹی ٹریفک پولیس، لاہور بڑے سکولز، ادارے ودیگر اہم مقامات جہاں روٹین کی بنا پر رش ہوتا ہے مستقل بنیادوں پر ڈیوٹی لگائی جاتی ہے کیونکہ وہاں ٹریفک کو رواں رکھنے کے لئے ٹریفک ڈیوٹی کے علاوہ کوئی دیگر امر کار آمد نہ ہوتا ہے جیسا کہ نیازی شہید انٹر چینج سے بذریعہ بابو صابو موٹروے تک رسائی کے لئے گلشن راوی چوک تک بند روڈ پیچھے سے چار لین میں ٹریفک آرہی ہوتی ہے لیکن گلشن راوی سے آگے سٹرک دو لین میں ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بند روڈ پر رش ہو جاتا ہے، اور ٹریفک پولیس کے پاس اس کا کوئی حل نہ ہے ماسوائے ٹریفک کو مینول ریگولیٹ کرنے کے۔ اس کے علاوہ شاہ کام چوک میں دونوں سائیڈوں سے دورویہ ٹریفک آتی ہے لیکن چوک میں کراسنگ کے لئے صرف سنگل لین ہے جس کی وجہ سے رش بن جاتا ہے اس کے ساتھ کئی ایسی دیگر وجوہات ہیں جیسا کہ اسمبلی اجلاس کے دوران ایجرٹن روڈ اور کوپر روڈ پر مال روڈ سے کراسنگ کو سکیورٹی وجوہات کی بنیاد پر بند کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے رش بنتا ہے لیکن ٹریفک جام نہ ہوتی ہے اس کے علاوہ کئی مہینوں سے واسا کا پانی اک موریہ پل، بند روڈ شیرا کوٹ ودیگر جگہوں پر گٹروں سے ابلنے کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر کر رہا ہے، تجاوزات کی بھرمار اور پارکنگ پلازوں کی کمی بھی ٹریفک کے رش کی وجہ بنتی ہے، علاوہ ازیں سٹی ٹریفک پولیس لاہور نے شہریوں کی سہولت اور رہنمائی کی خاطر نہ صرف ایک ویب سائٹ (www.ctpl.gop.pk) بلکہ ہیلپ لائن (15) بھی متعارف کروائی ہوئی ہے جبکہ ایک ریڈیو چینل (FM88.6) بھی گاہے بگاہے شہریوں کو ٹریفک کی صورتحال کے متعلق رہنمائی کرتا ہے۔

(ب) سٹی ٹریفک پولیس لاہور نے مصروف شاہراہوں کی ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور رش آور پوائنٹ بروقت مدد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے 35 انسپکٹرز پر مشتمل روڈ فسیلیٹیشن یونٹ قائم کیا ہے جن کا کام ہی صرف اور صرف مین سٹرکوں پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانا ہے اس کے علاوہ تجاوزات جو سب سے بڑی روکاوٹ ہیں ٹریفک کی روانی میں ان کے خلاف رواں برس میں FIR 960 درج کروائی ہیں لوگوں کو ٹریفک کی آگاہی کے لئے 75 سیمینار کا انعقاد کیا ہے، 5 لاکھ سے زائد بروشرز تقسیم کئے ہیں۔ معاون اداروں کے ساتھ مل کر انجینئرنگ پلان اور پارکنگ کی بہتری کے لئے اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

(ج) سٹی ٹریفک پولیس لاہور میں سال 2016 سے آج تک Misconduct اور دیگر وجوہات کی بنا پر 3513 ملازمین کو سزائیں دی گئی ہیں۔

(د) سٹی ٹریفک پولیس کے پاس ٹوٹل 1491 گاڑیاں ہیں جن میں سے 32 کلٹس، 05 بریک ڈاؤن، 4 ٹرک، 01 لرنروین، 03 موبائل کنٹین، 08 بسیں، 02 وین، 29 لفٹر، 11 پک اپ سنگل کیبن، 12 سنگل کیبن ویگو، 14 ڈبل کیبن ویگو، 06 جیپیں، 01 کار XLI، 1027 موٹر سائیکلز CC- 125، 331 عدد موٹر سائیکلز CC -250، جبکہ 03 عدد CC- 750 موٹر سائیکلز

اور01عدد CC- 1300 موٹر سائیکل ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ درج بالا ٹرانسپورٹ میں سے 99فیصد ٹرانسپورٹ 13 سال پرانی ہے اور اپنی عمر سے زیادہ چل چکی ہیں۔

گذشتہ دو سال میں ان پر پٹرول کی مد میں 214.8631 Million اور رپیرنگ کی مد میں 42.28 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب30 دسمبر2018)

ساہیوال: ریسکیو1122 کمپر کے قیام اور آپریشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

187: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو1122 کمپر ضلع ساہیوال کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے مگر یہ اسٹیشن عملی طور پر آپریشنل نہیں ہوا؟

(ب) کب تک مکمل طور پر مذکورہ اسٹیشن آپریشنل ہو جائے گا، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر2018 تاریخ ترسیل29 اکتوبر2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مالی سال 17-2016 میں اس منصوبے کا PC-1 بنایا گیا تھا جس کی منظوری محکمہ داخلہ کی ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی (DDSC) نے مورخہ 20.02.2017 کو دی اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس منصوبے کو 18-2017(ADP) میں شامل کیا جائے لیکن حکومت نے اس منصوبے کو مذکورہ ADP میں شامل نہ کیا جسکی وجہ سے منصوبے پر عمل درآمد نہ ہو سکا۔

(ب) مذکورہ منصوبے کو موجودہ ADP میں شامل کئے جانے کے بعد ہی اس منصوبے کا باقاعدہ آغاز کیا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب31 دسمبر2018)

فیصل آباد میں تھانہ جات چوکیاں اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

259: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) فیصل آباد شہر میں پولیس افسران اور ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د)اس ضلع کی پولیس کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں اوران میں کتنی درست حالت میں On road ہیں اور کتنی خراب ہیں؟

(ہ)اس ضلع میں مزید کتنے پولیس افسران / ملازمین کی ضرورت ہے اور کب تک یہ نفری فراہم کی جائے گی؟

(و)کون کون سے تھانہ جات اور چوکیوں کی اپنی بلڈنگ نہ ہیں کرایہ کی بلڈنگ میں کب سے ہیں؟

(تاریخ وصولی29اکتوبر2018 تاریخ ترسیل15نومبر2018)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کے بجٹ اور جرائم سے متعلقہ تفصیلات

275: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور سیف سٹی پراجیکٹ شروع ہونے سے اب تک جرائم میں کتنی کمی آئی؟

(ب)مالی سال19۔ 2018میں لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیاہے اور اس میں سے کتنا اب تک استعمال ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی5نومبر2018 تاریخ ترسیل15نومبر2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)ادارہ ہذاکے پاس کوئی ریکارڈ میسر نہ ہے جو کہ معزز ایوان کے حضور پیش کیا جاسکے جس سے معزز ایوان کو جرائم کی روک تھام میں کمی کے تناسب کا درست علم ہو سکے ادارہ ہذا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے بطور مدد گار، معاون اور سہولت کار کے طور پر بنایا گیاہے، جس کا واضح ثبوت اس ایوان ہذا سے منظور اور جاری شدہ قانون پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ 2016 ہے، معزز ایوان کو یہ گوش گزار کرنا چاہتے ہیں کہ ادارہ ہذا اپنے کارہائے منصبی اور خدمات انتہائی احسن طریقہ سے سرانجام دے رہاہے جس سے نہ صرف عوام الناس بلکہ معزز ایوان بھی بخوبی واقف ہے۔ جس کا منہ بولتا ثبوت لاہور میں ٹریفک کی مسلسل روانی اور لوگوں کا ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی اور پاسداری ہے مختلف جائزوں میں کئی اداروں اور تنظیموں نے اس بات کو تسلیم کیاہے کہ ادارہ ہذا میں موجود جدید کیمروں کی مدد سے نہ صرف سرراہ جرائم کی تعداد میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے بلکہ دہشتگری میں مطلوب اور مشکوک افراد کی نشاندہی اور کامیاب گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی ہے، ہم معزز ایوان کو یہ بتاتے ہوئے بہت فخر محسوس کررہے ہیں کہ ادارہ ہذا نہ صرف ٹریفک کے قوانین کی پاسداری بلکہ قانون سے مفرور ملزمان، گھر سے لاپتہ افراد اور جرائم میں استعمال اور چوری شدہ گاڑیوں کی نشاندہی کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کررہاہے اور لاتعداد مقامات میں جدید آلات اور کیمرہ جات کی مدد سے واضح شہادت فراہم کرچکاہے جو کہ

جرائم میں صحیح اورواقعی مجرم کی نشاندہی میں معاون اور مددگار رہاہے۔ کیونکہ تنظیم ہذا نئی بنی ہے اس لیے تاحال یہ بتانا ممکن نہیں کہ مکمل جرائم میں کس حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ تاہم سٹی پولیس اس بارے میں بہتر تجزیہ فراہم کر سکتی۔ معزز ایوان کو یہ گوش گزار کیا جاتاہے کہ ادارہ ہذامیں 15 کی کل کالزسال 2017 میں 3,539,198 موصول ہوئیں جبکہ 2018 میں اب تک موصول ہونے والی کالز کی تعداد 3,801,513 جن میں سے 2017 میں 309,269 اور 2018 میں 384,330 کالز کو متعلقہ محکموں کو بابت کاروائی بھیجا گیا۔ لوگوں کا اس ادارہ کی طرف رجوع اس بات کی عکاسی ہے کہ لوگ اس ادارہ پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی مشکلات پر بروقت قابو پانے کے لیے 15 پر کال کرتے ہیں، جس پر فوری کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے

ہم معزز ایوان کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ دنیامیں جہاں بھی سیف سٹیز طرز کے ادارے کا قیام عمل میں لایا گیاہے ان شہروں میں ابتدائی سالوں میں جرائم میں کمی دیکھنے میں آتی ہے، ادارہ ہذا پرُعزم ہے کہ آنے والے سالوں میں نہ صرف لاہور بلکہ دیگر شہروں میں بھی اللہ کی مدد عوامی حکومت کی رہنمائی اور تعاون سے اس پروجیکٹ کے باعث جرائم میں خاطر خواہ کمی دیکھی جائے گی تاہم جس وقت تک FIR کا اندراج یقینی نہیں بنایا جاتا حتمی طور پر کمی کی بابت یقینی رائے دینا ممکن نہیں ہو گا۔

(ب)مالی سال 2018 سے 2019 میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے لیے 306 ملین روپے مختص کئے گئے۔ جبکہ 102 ملین روپے جاری کئے گئے۔

لاہور PPIC3 سنٹر کو 3000 ملین روپے مختص کئے گئے۔ جبکہ 997 ملین روپے جاری کئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2018)</u>

اوکاڑہ کے مختلف شہروں میں پٹرولنگ پوسٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

304: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور تا کنگن پور، بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان، بصیرپور تا روہیلہ، بصیرپور تا ہیڈ سلیمانکی براستہ جمال کوٹ، بصیرپور تا دیپالپور مین روڈ براستہ دھرمہ۔ بصیرپور تا حویلی لکھا براستہ ریلوے کی تمام سڑکوں پر پیٹرولنگ چیک پوسٹ نہ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں تو کیا حکومت مذکورہ تمام سڑکوں پر پٹرولنگ چیک پوسٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

لاہور | محمد خان بھٹی
7۔ جنوری 2018 | سیکرٹری

چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 8۔ جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

لاہور: 1122 ریسکیو کی ایمبولینسز کی تعداد اور ادویات کی تفصیلات

*354: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں 1122 کی کل کتنی ایمبولینسز شہریوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہیں؟

(ب) ان ایمبولینسز میں ایمرجنسی کے لئے کون کونسی ادویات موجود ہوتی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز میں زندگی بچانے والی ادویات میں کمی کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز میں مزید جدید ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) لاہور میں 150 ایمبولینسز شہریوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔

(ب) ان ایمبولینسز میں ایمرجنسی کے لیے پیراسیٹامول 500mg، اسپرین 300mg، اینجیسڈ 0.5mg، کیپٹوپرل 25mg، رنگر لیکٹیٹ 50ml، نارمل سلائین

(500ml/1000)،25٪ڈیکسٹروز واٹر(20ml)،ڈکلوفینک سوڈیم واٹر بیسڈ

(75mg/3ml)،ڈائمن ہائیڈرینیٹ (50mg/ml)،ڈیکسامیتھاسون

(4mg/ml)،فینرامائن میلیٹ(25mg)،اِپاٹروپیئم بروما ئیڈ(20ml)،پووی۔

آئیوڈین سولیوشن 10٪,(450 ml)،پولی مائیسین بی سلفیٹ سکن آئینٹمینٹ

ودلینگنوکین(20gm)،لینگنوکین جیل 2٪,(15 gm)،سرِفس ڈِس انفیکٹینٹ سپرے،

ایتھائیل کلورائیڈ سپرے۔(175ml)۔

(ج) یہ درست نہیں کہ ان ادویات میں کوئی کمی کی گئی ہے۔

(د) جی ہاں ان ادویات میں ایمرجنسی کی نوعیت، تجربہ اور پری ہاسپٹل ایمرجنسی مینجمنٹ میں جدت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ردوبدل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2019)

فیصل آباد کی حدود میں تھانہ جات اور چوکیوں سے متعلقہ تفصیلات

*644: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب) فیصل آباد شہر میں امن وعامہ کے لئے کون کون سی پولیس فورس کام کر رہی ہیں؟

(ج) اس شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی وجوہات کیا ہیں اور ان پر قابو پانے میں کیا مشکلات ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)فیصل آباد شہر میں کل 41 تھانہ جات اور 05 چوکیاں ہیں

(ب)i۔ پولیس فورس

ii۔CTD

iii۔ پنجاب ہائی وے پولیس

(ج)شہر میں بڑھتے ہوئے کرائم کی سب سے بڑی وجہ کمی نفری ہے، شہر کی آبادی زیادہ نفری کم ہے اضافی نفری کی منظوری ہونا ضروری ہے

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2019)

لاہور | محمد خان بھٹی

7۔ جنوری 2019 | سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 08 جنوری 2019 کو محکمہ داخلہ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	354
2	جناب محمد طاہر پرویز	644